

گیان پرکاش

تصنیف

حضرت سید محمد ہاشم شاہ

موضع تھریال، ڈاکخانہ رعیتہ خاصہ تحصیل نارووال، ضلع سیالکوٹ

فونڈ سیٹ کاپی

محمد الوار الحق نظامی

نمبر، حضرت محمد ہاشم شاہ

اصل قلمی مسودہ :-

حاجی سید محمد اکبر شاہ

سجادہ نشین درگاہ

سید محمد ہاشم شاہ

مورخہ : ۳۳ مارچ ۱۵۵۵ھ بمطابق : ۲۲ شوال ۱۴۱۵ھ



بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

همه بنی گروسیه بر آب
کور درین لی و کما و کمن از غار
کست نه این آب گنج که روت بین
گودیشم کور حرن کوه پسته بناوین

ایا انجند ز پوز کر تارا
پودس بیون گلا کی کرتی
پورن پریشن سبی حکیم
شم بین بسری سمن را
شم جو کن یون کو کینا
که کی پاسس کمان تی گاتی
اکسون روپ جتر کردریا
هو را عاکین جتر حمو لانیو
هر روپ ریور سنس کویا
ایو اکم کبلد را اینور و انکس
سدر روپ بنا و نی تی رشنکار
تی شریف ریکی سبج

انسانیه بر آب
سکری جون در لکی در
پیدا بین ایسن کما
کارن کرن کراون
پوز روپ بلوی و
اینو آب کما جلی
پن کر پیدا
شول هو کین در کما
نشیو بین نین
کندی کین مانر بازی
ویس ویکه کما بی
جبت کرسن کما

ہی جگہ لیس کے دین دیا لا
 نگو حکمت نہ نہیں دیکھے
 جل حب روپ ورف کا ہر
 سورج سچ پہل کر یل میں
 رو کو ورس ورف نہ کہنا
 ہی کر تار سر کی سنگی

جسے جل نردیم دیم وکار ورف ہو
 سکل روپ تھوڑا ایم تو نہیں اب لوٹ

کیا بیان کو سچ ورف سے حکمت

کہل ناہ کی سچ پور جاو علی مایا

مٹی تھوڑا دھوٹ ہو وئی
 کتیاں اکھاڑ پھینا رو وئی
 اوچان سکل حکمت سے
 سچو کن در سچ کل پر لوہا
 اچو کڈ کر کن مراد سچ

نہ اڑت پرست اپنی کہو وئی
 کتیاں اکھاڑ پھینا رو وئی
 سچو کن در سچ کل پر لوہا
 اچو کڈ کر کن مراد سچ

ابو پریم بکا دین جو ہے
 جو میری سسمن میں آوی
 ہم کیا بی بن گیاں بناؤں
 ہم اپنی پورتن بدہ مانی
 کون شکست کر تکی لکھو داری
 نس با سر بکھو ہی جیسے
 پوران الکہ ایا بدہ تانہ
 ستر ز سو وہ سپہی کچھ تار
 تار میری حسب سون ہی تو تھا
 کت مت اوسکی کیا لکھیں اپنے لکھیں کیا

جھوٹی برست کیا ہی کینکرتیں سما
 تانگی نہ پھر جھوٹ و دہست و دہش
 دشمن آسیر تانگیں برین برخی باہ

کیا دشمن ہم سمجھ بولا
 سچو سچو بھلی ہم پور ہے
 بھول گئے مارگ شب ماہو
 ابل بھل کر کے ہر سو ہے
 میج میان ہو کر سچا سو ہے

<p> جیت لکھی ہوئی ہمارے ستر پہنچ ہوئی ہم کو سائیں ہون بڑی ہم کو پرست کر کے ہوں سہ ماہی اور بیچ رہے کہتے ہیں جھکیں ہوئی ہیں کوئی سہ کو چھوڑ کر میری پیر نہ لکھیں تو ہکون لو کہتے ہیں مگر جیت میل نہ ملے ہو جب تو باغوان کا تہ ہو کر کوئی گور پورا باغوان پر ہم لکھتے بریم نگر مارگ اسٹریٹ جم اوکھو پیل برج پورا وہ سب تاتہ لیاوی کرو تو اک بوست تاتہ تاتہ زوی </p>	<p> ہمارے گئی ہیں کاج ہمارے کان پر ہو رہی اب سو رہے سا کی بات کہی بن جھوٹی چھوڑ دیئے سہی کر لایے در در ہو کر رہی در جیسے ہم سو ایک نہ ہو کر بولے سہی ان ملی کر کر کے او چھوڑ ہو نہ رہے جو لو پھینچے ڈول نفی کے کر کے جو لوہ خوب خراب ہوئی ہوسٹ سہی کہ جان تو تہ کوئی قہر کی ان سہی پر کی دیر ہم ٹوڑ کر کوہ مارو نہ پیر جھوٹی ہو ست مرچو را سہی لکھ کر کی تر جو و لٹ و ن کوٹ کے کوکے پائی </p>
--	--

سا کر پار تو او چن تر ...
 چا تر کس دین و بار لا ...
 جسکے پنج بدارتہ کو لا ...
 جس پرین جہنم مرن او تو چا ...
 برشم مورہ جہت سہ ما ریا ...
 بر یہ مرن کشتن مین لگا ریا ...

میں پارا مرقا کی جہت کور ملی رہا ...
 پر کلکٹن کے تہا کی جہت کیا گیا ...
 لون ملی جہم تر سہ جہن کی جہت ...
 لکھیہ ہر م سر رہا جہت ہی سہا ...

خی خا موشی رہو شہر ہا ...
 منگی دور جہان شکہ عار و کیا ...
 منگی دور جہان سحر و کیا ...
 شہن و نام لکھیہ مین کس ...
 سرزکن گندہ کس کرو را ...
 پریت لکھیہ جہن مین ...

منگی دور کھی مین جہا ...
 لکھیہ مین جہن مین و کیا ...
 جون مین جہن کور نہ لکھی ...
 جو و سس مین پر کیا لکھی ...
 مین لکھیہ مین جہن مین اورا ...
 لکھیہ مین جہن مین لکھیہ ...

کوئی شخص نہ ہو جس کی ملکیت ہو
 جس کے لیے یہ چیزیں کر دی گئی ہیں
 ان کے لیے یہ چیزیں کر دی گئی ہیں
 ان کے لیے یہ چیزیں کر دی گئی ہیں
 ان کے لیے یہ چیزیں کر دی گئی ہیں

و کیسی انگریز حکومت سی سمجھو لکھت ہو کر
 ہم نہیں کوں شیخ جا کر پیسے جانہری
 یہ اندیشہ کیا اور اس کو سرکار چاہیے
 وہ شیرینی اور لکھم چاہیے میں یہ نہیں

دین پرست سپین بانی جو راز
 کون در اکر کون الکاس
 کون روشن بخت چکی سپین
 کون بدن اینو او جان بکس
 لوک کون کیل نام کس و سپین
 پور سپین سپین سپین سپین

اور سپین بخت کو راز
 شمشیر کون او سپین سپین
 دیس کون سپین سپین سپین
 کون سپین او کون سپین سپین
 سپین لوک سپین سپین سپین
 او سپین سپین سپین سپین

سین ہی پریشان کنوں کو جان
چہ گاہ بہید فکر سجدہ پایا
و اگر بہید جو او سر کہ
شر کہنور و سپیدی اس من کو
ایسے وقت بھی بر کاشی
و یکے لہو بھی کر تا راند
اینا آپ و جان پر جاسید
پانگی ہو رہی تیج روجہ رستہ بان
نر لہو اپنے آپ کو زور پائی سکولان
اصل حق جو لہو لہو کیسے ہو بر جاو
کاشا روجہ رستہ بان کو ایسے سونا
وال دوی دل سون تم کا اور
ان ہمر کی است تیج بکارتی
انہیں ہم کہہ سہ ہو لائی
انہیں حکمت بہت میں کہہ سہ
انہیں ہم کہہ سہ رستہ بان میں نہ پائی

ایسے ہی کہتے ہیں مار گئی
بہید کتیب بکئی بکئی
پورن وشت او سر کہ
پورن وشت بھی جب جگہ
سکری شہید میں میں
پورجہ لہو ہم سون میں لہو
کر تا پریشان میں وہ کہ

دال دوی دل سون تم کا اور
ان ہمر کی است تیج بکارتی
انہیں ہم کہہ سہ ہو لائی
انہیں حکمت بہت میں کہہ سہ
انہیں ہم کہہ سہ رستہ بان میں نہ پائی
کیاں ہمر کی لیکر اس
انہیں ترک کے اور کار
حکم کنکر کی جائے و کہا
یکر کہ صاحب سون ہمر
سنا پائی میں رستہ بان

[illegible]

ایک پری پری اک باہن
گشت گشت حب سون اک توتی
سین و و تھا جس میں
جانے ایک دوی کو سو کن
تم جگہ دوی نہیں را کہو
تم جگہ اور فرویا نہیں جانو
تر ہو نہ جگہ ہم تر ہو
نہیے ایک بھی تم جینو

دو تہا مچ کسے کسے
تب وہ ایک بیت سون پری
نایت بوت سدا و سون
اسک لکڑ دو وکی سو کن
جینو جگہ سون تہا
ابا رپ جگہ سون
نکر کند مور و ہم
نکر کا کند کلا رکی

ہم گانگی ریت شہر ایک دو او سون
سید مچ ہی بیت دو او سین ازو سون
من اپون زور سبھی منگی مال میں
انتر گت کی تہو سبھیں دنا کا ایک

ذال ذکر تہو سبھیں
مالا لیکر پراوہ منگی
ساوین گاج کسین تنکا
ہوگے سبھی میں ہوگے

چوڑو فکر کما وکی میں کا
رکی تم پیر مٹا و منگی
منکا ناتھ نہ زوی منکا
ہوگے کمان جگہ سون

[illegible]

جانو صبر سببی در در کا
جانو مرض بدن میں جلای
جوت کری تل سون نین اوکو
سندھ بکری رنگا سیم ویکو
ایکو کوٹ لاش تم پیانہ
سیچھا بکری جوت ہوئی
سیچھی بکری تم ایسے
ہر مکی نیند او کارو مینا
سوئی کی نا جانن دن بدنت کے رات
دشتم او کر کی نہیں سیدھا ارہ قبا
تیر او کر کی گمان کی نہ کہو او بون
دشتم جین ہو کہو ولس کوں میں کوں
ری رسر اگر بکری رنگا ایسے
ایسا آپ سکر کوں جائے
ایسا آپ سکر کوں جائے
ایسے نامہ جین عمر کا

پہول گیا مارک اب کر کا
اب تم جوت نہ سکر کا
آج کہا بکری سون
رنگ میں برت کر سکر کا
ایلو زب صبح میں سکر کا
ہو اکیان بکری تم سوئے
ایسے سو جہ میں سکر کا
ایسے دانت میں سکر کا
سوئی کی نا جانن دن بدنت کے رات
دشتم او کر کی نہیں سیدھا ارہ قبا
تیر او کر کی گمان کی نہ کہو او بون
دشتم جین ہو کہو ولس کوں میں کوں
ری رسر اگر بکری رنگا ایسے
ایسا آپ سکر کوں جائے
ایسا آپ سکر کوں جائے
ایسے نامہ جین عمر کا

تو برداشت نہیں کو کہ دانا پانیہ
 اور کو رو باغی نہیں ماری
 ایسی دیکھ دروتم چا یا
 ایسی باغی دوتیاری
 ہوش پر سچے بن موی
 اجنا اب ترکہ کو بن
 جس کا تھوڑا نہ لگا سنے نیری
 جل تیل بچ سچو بن جو ہے
 برکت ہو گی ادھی پر کا شے
 اجنا ادب چلت پر کھتا دو
 درین شمش خل میں لاکھا کورٹ انیک
 نرکھی ہو کو او جا کی درشن سچین ایک
 شمش خل ایہ چلت درین سچل اکا ر
 دیکھی سچین ارد سچے دو وہی شمش چنار
 درین بچے در سچے ہو دی
 باکھا این رشی ہو کھنڈا نہ
 باکی دتہ پللی بدہ مانین
 درین دنا برکات ہو وسیہ
 پر ہم کمر نظر کے کو وسیہ
 درین بچے لکھی کیا رنڈا
 کمر پریا نرکھی جب مانی
 مل سکت چلت کو دہووی

سورج دورانی دس لیاوی	سورج دورانی دس لیاوی
ایو نہ کر د لکڑی کھو دیا	ایو نہ کر د لکڑی کھو دیا
کان مار سہی کرت تاپی	کان مار سہی کرت تاپی
اپنی دشت پوری تم جانو	اپنی دشت پوری تم جانو
سورج جگت بکری پر جانے	سورج جگت بکری پر جانے
سجھا بانڈ کر کے بیٹا	سجھا بانڈ کر کے بیٹا
اویکی اپنے اسس انتر	اویکی اپنے اسس انتر
کھور تر چلی گیا	کھور تر چلی گیا

جہ اندری کر جاو کیم بلی نین بلی	جہ اندری کر جاو کیم بلی نین بلی
جسے بیٹے دشت لاو دس جہون	جسے بیٹے دشت لاو دس جہون
سکہ را کھو کن گمان سن این دشت نا کھو	سکہ را کھو کن گمان سن این دشت نا کھو
جہ اوکھد ان کھو را کھو چا کھو نانی	جہ اوکھد ان کھو را کھو چا کھو نانی
زی زربست کھو دشتی بیاو	زی زربست کھو دشتی بیاو
اسکا کھوچ نین تم جانو	اسکا کھوچ نین تم جانو
رینا سچ بدو پر جو رو	رینا سچ بدو پر جو رو
کوشی سہی گریک سہا	کوشی سہی گریک سہا

نردن اورد بیه و موندتا
 کون کون کنتے نیت اوی
 کرت کر کی سیم ہی سید
 ایک سی کنکا پر مین
 دین مین لیتے تن چار کی
 ورم کر م کر م سید
 سیم مین او سکوتی مین
 او سکوتی مین تو سیم مین

چور سیم و نو ر سیم
 کر کنتے سیم کون سیم
 پر و د کر م نو ر کی اوی
 سکوتی و ایک سیم کون مین
 بت در پرت سیم کر وری
 ریت مین مین مین
 چریت و مین او رن سیم
 او سیم مین سیم کر جانی

او کنتے مین سیم او سیم کون مین
 بی کو سیم چاہ مین ویکت و کر مین
 راجا و د جکر سیم مین مین سیم
 مین ایس مین مین کر مین او سیم
 سیم مین او سیم سیم مین
 کو مین مین مین مین
 سیم مین مین مین
 او سیم مین مین مین

سیم مین مین مین
 کو مین مین مین مین
 سیم مین مین مین
 او سیم مین مین مین

این کتاب را در روز
 شنبه ۱۳۰۵/۱۲/۲۵
 در شهر تهران
 در کتابخانه
 مجلس شورای
 ملی
 ثبت گردید
 ثبت شماره ۱۳۰۵/۱۲/۲۵
 در روز ۱۳۰۵/۱۲/۲۵
 در شهر تهران

کمر فی ثار کھانے دو جہاں
سکھائی منکر جو او سہاویہ
مست کمر بستہ بن ہند
کال بکریاں کمر بستہ
اور کمر بستہ کمر بستہ
آن ملی رہی ہو کر واپس
اولت با بندہ کمر بستہ رہا
مست کمر بستہ کمر بستہ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

سینہ پر کھینچ کر لے کر
پوتہ پٹائی جو او
میں سے لے کر
میں سے لے کر

وہ میری کہنت کی جان ہے
وہ ہوں اکلیل بہار

پور رپو لکھت کھت میں ایو	رو پر لکھت کھت کھت میں ایو
کر بھار سکل بدہ تو سید	کان سینے دیگی اور بوسید
ایسے شکست کھت میں نانی	یہ کوشت چتر تن نانی
بہتر تہ خلعت کا را جانہ	آپ کمری سبھی پر کا جانہ
ساجی بوبت بوبت پر کارا	جم بتلی کر کو پھا را
سبھن کو پھتا ر لکھت وی	ایک پر گھڑا لکھت ر جانہ
سبھن بول وی سبھن بھائی	سبھن تار ر کھی کر را کھی
چامت ہی کو او ناح چ پناوی	ز سبھن ہی تار حصار

پتلی گان ویکھت ات مورت کھت
گارا لکھت ر تار کو کھت کھت کو
چھت کو کھت ر کھت کھت کھت
کھت کھت کھت کھت کھت کھت

پور میں لکھت کھت کھت	پور میں لکھت کھت کھت
راستھان کھت کھت	ایک لکھت کھت کھت
مدار حاکم بدن پر کھت	روروی واکو کھت کھت
کھت کھت کھت کھت کھت	روروی کھت کھت کھت

نکستہ اور اور ہو پاست
 ایسوی شش اکبر رو لکارا
 کان پتو کہیں تین کھاری
 تین بن اور کو او تین الی
 اپنا آپ تھور بنا و ہے
 اپنی تار ہو پاستر لیا
 اپنی سیکہ پتو بن کر ہے
 جو کی پتو پتو و ہی ہو کی

پوین رو پتو پتو پتو
 پتو پتو کار کیو پتو پتو
 پتو پتو پتو پتو پتو
 آپ پتو پتو پتو پتو
 آپ پتو پتو پتو پتو
 پتو پتو پتو پتو پتو
 پتو پتو پتو پتو پتو

پتو پتو پتو پتو پتو
 پتو پتو پتو پتو پتو
 پتو پتو پتو پتو پتو
 پتو پتو پتو پتو پتو

پتو پتو پتو پتو پتو
 پتو پتو پتو پتو پتو
 پتو پتو پتو پتو پتو
 پتو پتو پتو پتو پتو

سگری چون جگر سوا می چیت کیت فی انتر جاسیے
 جل تیل است او دی کی کرتا روشنس و سول و برکی و برتا
 انجیر پرشس ایلک ایا را کهند سول سیرین ایا را
 رسنا کون بنی جیس و ناری بند هوا اما و سیرین واریا
 بدو کون سیمجی مت تریا بوری آب پریم مت کیری
 بنزین آب تو می جیب بارو ویم کو کوپ پریم کا که بدو
 نزل آب دیو چتر ایسے تریا می کر و ن بدیا می
 نس تا سگری کن که ون ایس و ن بنی منکو کما ون

جس ایسی کو بیت دفا کس سگری من مانده
 جیون جل او جان من سون اکبل ستر کانه
 جو کو کیت من پر سا من تم سترین هو
 لکی ایسے نامکی بو هر لاج میا تو و

تری پریت لیسے می ایسے ستر ستر مشیت می جیسے
 ترو نام سدر امن بیا وی جیون جل بنج کل سکیر بیا وی
 اینو نام ویا کر دیجے اسس ستر بوج بو بر کیت کیجے
 برش بر الیشکی ایس : ناتمه انا تنکی جلدی

ہم ات تہل بیت جو جنتا
 ہم دیکھ ہم ہم بھی ات ہری
 ہم مت مودہ بیت کی لائی
 ہم ات نیچ میان ملک کالی
 ہم کی مسکن ترک اوہ کاری
 ہم جو آپ دیا پر سو دو
 ہم سوں ہم او تھاؤ کورا
 ہم کر پا رہی پر ہم کر

ہم کر پا رہی پر ہم کر
 ہم کر پا رہی پر ہم کر
 ہم کر پا رہی پر ہم کر
 ہم کر پا رہی پر ہم کر
 ہم کر پا رہی پر ہم کر
 ہم کر پا رہی پر ہم کر

ہم کر پا رہی پر ہم کر
 ہم کر پا رہی پر ہم کر
 ہم کر پا رہی پر ہم کر
 ہم کر پا رہی پر ہم کر
 ہم کر پا رہی پر ہم کر
 ہم کر پا رہی پر ہم کر

ہم تو شکست نہیں پہنچا رہے کہیں اوت جات کیسے کو کہیں
 ہر دروم اور نہیں اٹھو را ست کی شام کہیں کر زور
 ایسی سا اس نکاتی کیسے اوت جات کہیں کیسے
 ہر جن پاں کو اوسدہ مان کس سات ہمارو کاٹان
 جسے ایک تنک نہیں جاتا ہمارا لیکہ لکھا کس سا
 ہم تو ایک ہر دم کیا کہتا اوسیکے غارتہ ہون پر او دیا
 چکو تو کسے جیساں رہا کام کرو وہ بھی ہو درجہ
 کیول بوجہ یہی ہے ایسے چپوٹی ہنکھ لکھا اوت جیسے

ہنکھ دار میں ہنکھ ہون چھوٹی ٹانہ نہ
 مڑ کر کھول کی انکھ و ات نہیں یہ کو ہے
 ریت پرستی کو کیاں جیساں رہا نہ

دار دیت ایمان پہ روہن کیارہت
 ہم جن بور کرین لکھ جاتا ویا کرتا رسد ا جاکے جاتا
 مانگن مار جی جیت جو رہا جیت سے پہن کیاں نہ لوریا
 سکر و در ب جیت کو پاوی کہ کہیں کہہ نہ لہا تو یہ
 ہو کہ نہیں تج بھی کیا نی تربت نہیں نسخی میں نہا تھا

کوت در کجای جو او جوی
 سگری نادر کی ز گامی
 سکر و کانه کن کو دیکه
 سیم کو چار کی بن پانی
 هو نایم کن تی وادی
 یکن کمان کو اسیاس

ستیل هو و جوی
 هر که بیدار کن گامی
 پرو و پرش کوی
 رکن نون مرطاه مراکی روس مران

پست مران که لاله آج موی
 سکه چاد و چه میست از اسکر و کوی
 سکه پان کی است و کوی

ضوا و ضرب بر کوی
 پانی سواد است کو جایی
 نون سکه حاکم کی سکه

نوی سکه حاکم کو کوی
 با جی سکه سکه
 خوشن کو آب و کوی

تو یہ کہہ کر اٹھ گیا اور اس جی
 پرستین نہیں برسون کی بار
 سکھار صواب کیستہ ہاں
 من کوں میل کیستہ کی دھو
 پینا توں کہن شستہ ہو
 سکر کی اس کیستہ کی کووی
 پھول کے سفید ہاں ترن
 شہر ہاں دیکھ دیکھ ہاں

جو ترلج کیستہ ہاں پچھتے
 ترلج ہاں پچھتے ترلج ہاں
 روکی ہاں کیستہ ہاں ہاں
 جیون کیستہ ہاں ہاں ہاں
 ترلج ہاں ترلج ہاں ہاں
 من ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں
 اچھا ہاں ہاں ہاں ہاں
 سکر کی اس کیستہ کی کووی

تو یہ کہہ کر اٹھ گیا اور اس جی
 پرستین نہیں برسون کی بار
 سکھار صواب کیستہ ہاں
 من کوں میل کیستہ کی دھو
 پینا توں کہن شستہ ہو
 سکر کی اس کیستہ کی کووی
 پھول کے سفید ہاں ترن
 شہر ہاں دیکھ دیکھ ہاں

جو ترلج کیستہ ہاں پچھتے
 ترلج ہاں پچھتے ترلج ہاں
 روکی ہاں کیستہ ہاں ہاں
 جیون کیستہ ہاں ہاں ہاں
 ترلج ہاں ترلج ہاں ہاں
 من ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں
 اچھا ہاں ہاں ہاں ہاں
 سکر کی اس کیستہ کی کووی

آد بکھی منہ پت اسس جیہ
 باز لگر ہا زک حبیب پانڈین
 ہو کھا را کھ کلا دین تھو را
 رین دنا سوون تھن دین
 سو رکھ بدہ کسبہ حبیب جاوکی
 ہوو جیہن گارج کلا لائی
 او سا مول بدو تھن سا کھن

کی سہ س منہ پت اسس جیہ
 برار انک سبھی اوس سا دین
 پاو بکھی ودرین اک خدا
 تھم او پر بند ہو اکھ لکھن
 سو ہا و ان سو کھ مت روکی
 بندین تو رہے سکھ واکھ
 راج پتہ کر او پر را کھن

آد منہ حبیب تھم
 جم روکی کو بندین
 جیہن روگ تھم جاو من ہا و سو کرکھا

جو او روگ لھو کھ بندین تھم

طوکی طلب مال کھ چھہ
 طلب کری بر تھن کھووی
 طلب تھن ہر سم من جو او کاچی
 طلب جو او پورن کر لاکھی
 تھن طلب تھن من سون

پر الہیت اکی سواو لکھ
 پر الہیت ہووی حبیب ہرکی
 طلب سوکی بھل سوہ لکھ
 ہرین دے سے کارج کو لکھ
 جو لکھ ساس جیہن تھن

سس کی طلب پکورت نامین
 سس تو با تم رو سسے پکورتی او
 سس فیا اور کہا کچھ سسے
 یہ کچھ لا بہ طلب میں پاوکی
 انگ مکی ملکر کیا کر سسے
 اخت مری ہووکی مرنا سسے
 اتم نام مرین نہیں دو و
 بیوت طلب کی وہ نامین
 پر وہ دریکہ جلت کین کاوکی
 نام دو او اکتی کر سسے
 جان مکی پر نام ملوکی
 بشیا میل مکین کو اک کر سسے
 سس پریت مکی ہی کاکی
 طلب کچی مل جاوکی سو و

نہین مرش سج مان نام جو رو طالب ہو
 طلب نامکے جان جان بنا کسے رہی
 طلب جاہ کو نام او اخت مرش نہین
 کیو نام جس نام او سس مری کچھ مرش ہی

خواہش یریم طلب کو کہہ ہی
 جو ہم دیت پرست ہی مورت
 جو ہم طلب تمیا بر دوری
 جن کو دہیان طلب ہے آنی
 جو جو طلب نوری پزاورا
 بنا کہا ہمید عبد اک کہہ ہی
 سکر کیا دیکھ طلب کے صورت
 تمہ بن شصت کچی کو ریک
 سکر خنسا رو ہی کر جاسنے
 حکمت نمون بہت ہی نہیں ہوئی

جس کو بنی طلب بن دیکھتی اوس کا روپ طلب بنی ہوئی
 نکت بکلی نوبت سر زانی طلب خاستن بن گیا ہیں
 جا کو کثرت لکھت ہیں میری ہون روپ طلب میری
 پورن ہو طلب عیب و باوی و اگر روپ طلب ہو باوی
 جیسے پورن ملی جہ سنکا عین بن موت اوسیکے زما
 سیت ملی مستیل ہو باوی تھیں دیکھت ہو لا
 پو پچ جان مل موت ہو گھٹا در گندہ بیچ ملی در گھٹا

مینو ہی کو ال ہو ہو سو او چو او کھا
 جل جسکے سنگ عالمی و ہی سو او چو
 ہاشم کی طلب کو توں مرگت ہو
 جا ہی توں چو کری ویکہ و مار کی

نگوئی ظلمت کر ہو ہذا تھل بکر جیسے کر
 جگت سدا سینے کی بازی ڈر کیڑوہ تو نہر
 بیت اور سینے کت باوی ڈر گنو بازی نہیں
 نکت سدا لگی کی ہی کہتے اوگ سر کی بھی جو رو جتے
 نہتے چار بیت سچ ہی ہوئے گنگہ سر کے اوگ نہیں

داری نیرگات کرد او کیو
دو پیل جان سر کردی
انهرت پرش تانگه کو کیه
دست در دست سر سارگین
کاشی دار بر چید پیل
سود که رو سبک کر تیا
کاشی کو او نیراوس با شیت
و ده جیت سر کوه کا
ایسکه پرش در که جانو
کشیه میان دکه بیکجا نو
او نگا تیل پرست کر عالی
و اکی انت پرست کمالی
جانو خن سجان می جو رو
عاسون لایه بان نهن کو رو

ما شیت انهرت جان انت سندر
نیتان پرش سنان کو کیه
نیتان جیت کیه انهرت کیه
نیتان لیکه جو لایه بان

عین علم کوه کوه
کو کوه کوه کوه
جو رس کوه کوه کوه
کوه کوه کوه کوه
کوه کوه کوه کوه
کوه کوه کوه کوه
کوه کوه کوه کوه
کوه کوه کوه کوه

رنگ سواد لبا کی نہیں کیس	سیتا ترشی کو رکھیں
جانی رنگ سواد جو او باوی	مکھ در لکھت بیج نہیں او می
بیدک ہیز دیکھ دن راستے	سگری برت بدن کی جاتی
خاری رنگ بول بچھا چٹے	کیسے ہوت پیر نہیں جاتی
پیر او ان پیر شیدا وسیے	صورت سواد لکھت نہیں او می
السیجے بیج مر مر جانی	ملکی بیج کھرت ہیں سر جانی
جو وہ ظلم اصل کھلا وسیے	سودہ ظلم بیج نہیں او می
سنتن و ایچ سودہ کو نہ ہی	دینے دار دیت کر تھو ہی

ما شتم الی فان لکھت بیج جو او گیان
 صورت کا غم لکھی رو پے نشت بن جان
 گیان لکھت تا کہ کو کس بیج نہیں آء
 سواد پونہ کی کیس بیجوں اور در میل جانی

کوہ ای بیج نہیں کیا بیج	بانی نشت رو پے کو بیج
چھوٹ پر م پرش کو جانی	پرکھ لوک لکھت کی وانی
سکھان ای کیس نہیں بیج	رنگ سواد لکھت کو بیج
لہ دو کا کہ وہ نہیں سجا	نہیں وہ منبر لکھت سجا

<p>و اکی راج راج من بسین</p> <p>جاکی دات جنت سیکو وین</p> <p>چاندی سوارن آب کر جائے</p> <p>اروہ تری لوک کے ست من</p> <p>و اکی برت پر مہ تی پکت من</p> <p>رکیاں سر لاک رہ تاک</p> <p>وہ پیل در بر حیدر حاک</p> <p>جاکی دیکھ کر مکی جا سکا</p>	<p>تا کو دیکھ لو کہ سیکو بسین</p> <p>جنت سون سیکو دین باوی</p> <p>نکت پرت سیکو وودائی</p> <p>حکایت منیل کنت ست من</p> <p>تا کو کون ترش سیکو کر جائے</p> <p>او پاکھی جانت نہیں واسکے</p> <p>و اکی سینو پیل پیل تاک</p> <p>و اکی سیکو کنت نہ سیکو</p>
--	---

ناشم برکی لوک کی اوچان کی جائے

نچے برکی جو کما ہر جن دیت منی

ناشم ست ملنی کو دیکھ نہ کی

کاری کنڈری دنام بر درین جاوے

<p>ابھار سیکو کون پکت من</p> <p>تو تو تو پکت من سیکو</p> <p>سبھی جین حکم سیکو</p> <p>ابھار سیکو دین سیکو</p>	<p>جین منیر اور سیکو</p> <p>جو لو سیکو دور تو گیا جائے</p> <p>ویکھیں منور وروپ توفیرا</p> <p>جین سیکو منور وروپ</p>
--	---

نغمہ سوز جگت کی صورت
 اپنے چرخ و گیتے صورت
 اپنا پہن ورت بین جو او
 جگمگ دیتے پرست ہی کو او
 اپنے بیت جگت ہو پیا را
 اپنے خار جگت سبب طارا
 اپنا دہرم جگت سبب دہری
 اپنا ہرم جگت سبب ہرمی
 اپنے دویت جگت ہوہ زکی
 اپنے گیاں سبب اک انکی
 جیسا ہرم باؤ او بجا وشیے
 دہتا روک نہت دکر سیے
 جگت دشت بنوین درجے
 بھی پر لوک جنت ہو رہے
 اکی رہی دشت ہو لڑیے

بابد کھات نہ تبارسم دیکھی سکھ باہمی
 جو بن نہت تن چار بدہ کہنت ہو روکی اپنے
 نہت پرست کی نہت بدو کہنت ہو دزات حب
 سکھ پاؤنی جگت تمہیت جیون لندن سم مورت

دو ڈاور کرت سبب جو امی
 یو را توں کہنت سبب کو سیے
 نیچا ایک کرت اک رو جیا
 شکو ہو ر کہنت رو جیا
 واکے برت ماہ کج رہے ہی
 کھاتی خار جگت سکھ سی
 شکھ برت جو جہ نی سکھ
 بہت اردو دیت سو جگت جگت

تنگی اور بہت چھوٹ جاوی
 جب یہ ادھر دوسرے سون پر گیا
 مت اردشت ایک سیم بیکری
 سر تا ٹانگن ترستی تاہین
 سبکی ہر تہا ہوا او بی
 یہ جگہ سوزہ روپ بی سیر
 سکر ویر ایک پچھا سینے
 یہی ہی ریت ترنگی بہو سیک
 ری من مورو توتہ سمجھاؤن
 تب یہ پریش لوہت دیکہ پاوی
 ایسے اکسین دان جریسے
 تھو لو کہ سیم سکے دیکہی
 دو لو تیر رشت سیم جاہین
 جاہ سکے ٹانگن تب دیکہ
 منگی ٹانگن بیسج سون ترنگی
 مت اردشت کو انہی جانے
 او ترنگی بار تنگ سین وری
 سکے کہ ریت زاہ تھلہ وری

ان لینن کو طور پورہ رنگی ہوا دیکھان
 ری ہاشم ورک اور جو دیکھت ہیں دیکھا
 بیسین اس سکڑہ اوہی رگک سیکھوٹن

نی فتر فارغ ہوشن کون
 منکر سورد راہ بتلہ وریسے
 یہ من بیان مت کج خوینے
 منکر با بند ماتہ ہیں لیا دیکہ
 راہی کاج ایک بیسے من سون
 بزرگن تھلہ رشت سمجھاؤن
 داری توتہ کیر کر جو سینے
 سونر پور ہون منو پاوی

سکه زری سنت لوبت کر پیا
 است نراسی کو پیکر ما پیا
 بنشین دور کمان در تپه
 بهو کمارا که در پیم نهی پیا
 چربی چا د سوک حبس سکا
 مانیا پکن بهو و کر چا کر
 تکی در پور پیا چا کر
 پیر تون بهو پ راج پست راجا
 من چسکو کر کت پیا وی ایا تهاب
 سکه و کر دایا آپ کو و پیا رینه آپ
 حبس مل پیا اکمان سون دشت بهو و کر
 چلی حبس مل اکمان سون اکمان کرم سکه کت
 ری تون سچ پش سر گمانی
 کت ار مکت سچ دوا و تبرا
 لندن سیر سده کو کر پیا
 سوا و پون کیم لی چا و پیا
 سکه زری سنت لوبت کر پیا
 است نراسی کو پیکر ما پیا
 بنشین دور کمان در تپه
 بهو کمارا که در پیم نهی پیا
 چربی چا د سوک حبس سکا
 مانیا پکن بهو و کر چا کر
 تکی در پور پیا چا کر
 پیر تون بهو پ راج پست راجا

میگت کتون فقر که پیا
 پید چسب سده کو کر پیا
 سکه زری سنت لوبت کر پیا
 است نراسی کو پیکر ما پیا
 بنشین دور کمان در تپه
 بهو کمارا که در پیم نهی پیا
 چربی چا د سوک حبس سکا
 مانیا پکن بهو و کر چا کر
 تکی در پور پیا چا کر
 پیر تون بهو پ راج پست راجا

کیوں چمن بیج کی جاوی نہ
 کیوں سرسبز کوکھراوی
 اتھین جو اولوں کی گریہ
 لگا کر دست نہیں وا کر
 جو یہ پانچ لون نہ ہوتا
 اس کے پاؤں میں تورا ہے
 لکھ لکھ گناں کی وار ہے
 جب یہ دشت لون کو اوڑھی
 پروہ لون کرت نہیں تورا
 قصبہ آوے ہی ہو لون و نہ سنو کہ کی
 لی جاوے کھڑو کا و نہ سنو کہ کی
 لکھت و وار او و ریکت کی جاوے
 جو جاوے ہی ہو لون و نہ سنو کہ کی
 قاف قدر چمن کی جاوے
 ابا زینت ہی ہم کی جاوے
 جو او کھد کھد ہی انداز ہے

درین میان اکیان ایند بر سر
پیش شکوهان پریم
کو کمر بر کمر بر ما و سر
کو کمر کل سویدان بر سر
کیا و بر جور گناهت نهی
اینا آپ زنده بهی بیکی
ریک من سرده کمرت بهی بود
تج به پریم سوانکی بریتا
پریم مار سوان پریم کمر ما
جب مار نویم سوان شیخ کور تقی
گریش اکیان پریم روکیان کور
بین نکست بهی آپ میان روچه کل مشری
ست سمنه شکست فاب حبه سنی روپان بدی

کاف کرم ریکه جو رو بود بودی
نزدن مار و ریکه فاب را
رکب کیم نانی بهی سمنه
بوی کیم بهی سمنه کور
بیه کرم ریکه انت را
اکی کیم مار کور عیرو

اپنا بول تہوں کیا باد سے
 ہوا جیو بول بول بول و سیر
 چکو کر م راہ جو باد سے
 ہوا جیو بول بول بول و سیر
 اپنا بول تہوں کیا باد سے
 ہوا جیو بول بول بول و سیر
 چکو کر م راہ جو باد سے
 ہوا جیو بول بول بول و سیر

ہم سب حنت انما تہم وہ تہم کو تہم ہی
 ہر کو سوگ تہم تہم تہم تہم تہم
 رہی تہم تہم تہم تہم تہم تہم

لام لکن بولن کو او لا لکن
 سیر او بولن لکن کو او لکن
 لکن لکن لکن لکن لکن لکن
 لکن لکن لکن لکن لکن لکن
 لکن لکن لکن لکن لکن لکن
 لکن لکن لکن لکن لکن لکن

یا کو تیغ بر کئی با دیر سے
 جرسون کو یہ مود کو کا ڈمی
 میر کا لکن مانتہ جب جو رسی
 منگی بہوم زور کر تو رسی
 سیر کا یہ سچ بہوم سون جواو
 کانتا کا کمر شست نہن اوس
 بکری بہوم سچ کیا ہو رسی
 مور کیہ سچ دار کر کھو رسی
 سدہری بہوم سچ جواو باو
 بر تھا ایک سچ نہن جاومی
 جی پہل کین چیت نہی گوانی
 سکری پر شش پریم کر سانی
 ایتو سچ یون کا ویلا
 پرکت ہوگ گات کا ویلا

پر رنجئے کون سا کیو حک مت دان
 پریم لکن کت کر دیئے حکت ہدیوان
 مکت ہی چیت مار ہی بنا ایک حکت مانہ
 سو یہ حکت پریم ہی بہر یوگ ہی مانہ

میں کھیل بر کئی باز سے
 جو د کہہ ہوا بیتہ بہو رانی
 جو حکت کہت کہن دی سوئے
 اوس بر دیان را کہ نہن کوئی
 پر تو او دانست سیکریتا
 سچ سون جھوٹہ ہوت نہن پریم
 نسج پانچ چار حکت پریم
 یہ حکت جھوٹہ جھوٹہ سون پریم
 مارگ پریم سو دہ ارسا نجا
 جھلک موزہ حکت مت کا نجا

جو ملک زنجی کہتے کہ لی ای توں بنی ہو کر ہے
 جس میں بریم اکن کا لباس اور سکا ہی ہوت ہی تھا
 جلک اکن بریم کا پاوی اور موت اور سر کاوی
 پانتر کوٹ اور جلک باہین واکو کو او کہت کچر باہین
 ایسو اکن کاج و کوہ جریہ پر وہ اکن تیاک نہ کر ہے
 جلک روپ دمار ہی پرہان مت ہست جلک ارہان
 انجس بیچ لاہیہ ہی جو او جس میں کہاں کہتے سو او

ری مور کہ من ویکہ پیل واری جو برید ہی

پریت پریت ہی بیکہ پوت انتہا ار لا کر ہی
 سر و باغ کے مانہ جس ار سکے دو او حب

کو او ایک کو مانہ پیل جیا یا سو لاہیہ جیہ

سیم مورہ تمنا نہیں ہند ہے ری من مورہ ہر کے اند ہے
 سکری او بد کہت ہی تو کو سکریا دیت بیت کے سو کو
 ابلو نہیں نید سون جاگلا ری توں میان بیچ نر باگلا
 ویکہیں سکریا جلت کے مرینے تر یا پوت میت سہ غریبے
 جو بن زور ہوت ہی جا کو نہ کے دین و نام ہوت ہی زلا کو

تسکی پاؤ جیسے سون چارین اپنا آپ تانہ پر دارین
 یا ہی پریشی بروہ جیسے ہوئے کیا دین ہیں ہوتے تپ ہوئی
 بہت سون کو او دیت نہیں پاتے رہی سن ہوزہ سمجھ اگیا سن
 بریں کو او اور نہیں تیرا مت کرو دیکھ جا کہ اندر سر
 اب کا دوس پر نہیں آنا بیتے بات ہوگ چکنا
 جو او مرت ہو کج جاوین اب ہی جیا ڈھبت سکے پوین
 تون کج آپ مرد ہو جائیے نہ وہ آپ توہ کج جائیے

اجا دودہ جب دیت سی مانت ہیں کرمات

دودہ تھی تب دی مہورین کمال اوتارجات

رہی کھنڈر موتہ کو کج جیا د تون مار

بوہ رہیں کج مار سون اور ناچ لکھ دوار

یہ جو حکمت نکلت نکلت توہ آوی کمرات ہاؤ بیت و کمر اوہ

یا کو داس مٹر تون جانیے اپنا آپ اوہ کمر چھپائیے

رہی مت بیان شیخ بن مٹر اسکا دیکھ سمجھ ا مٹر

نہو کمر شیخ جب آویے سرجی کمار را کہ د کمر اوہ

لج اسوار تہو کھک تارے دوزو با ہی سنت نر نارے

برین ایک ریت نہیں کروا واکے نکلت ہوت جن جو او
 وہ کب اوج اکیو جائیے کرجی جکت یکج نہیں جائیے
 جب وہ کلاسینس فی جاوی دور دکان دنگ تھقی پاور
 سبب لک جائیے اپنے کرجی بتر رہو او جھوٹا بتر
 برکو تو د بیان نہیں پاوی کو کر دوار دوار ہو کاوی
 ری تون پرشس سچیں یامین ہون ریت ایک کو او یامین
 سچے کو لا کہیر کر تھو یہ ری تون سچے بول نہیں انہی
 ری ماشم جو جکت کو بناؤ دیکھ میں جاو
 سور غریت انت میں ریت ریت کھتا
 سید کہو تا یک مطلقے صلیح خطا کرجی مان
 پاک بلی ٹی جائیے کوٹ تھ کہیر مان
 نون نر کو نر کن بدہ جا کے اولیے ریت جکت سون تاکہ
 درجن اپنا آپ بناوین ایتر آب ہو بدہ بناوین
 دعویٰ چو دلی دعویٰ رہ میں ریس کس چوہ کو ریس میں
 صورت ریت صورت جائی دہر کردشت اورشت کھٹکشی
 کہہ سکہ سون وہ دھو تھ رہ میں جو کو نکلت سواوسن رہ میں

مسکن منزل میں آس کر ہیں
 کوئی نہ کرتی بیٹیا
 پوہریا نہ نہ سہی
 اوہر نہ مارک
 مری نہ نہ رہی
 پوہی ہی جو اوہی کہی

سولا کل کا مارک پیر ہیں
 اندری ماہ نہ دیکھیں نہ
 آس نہ نہ پیرتی کوئی
 بیٹیا نہ نہ پیرتی
 سو گیت برہ کی
 وہ کہی نہ نہ

ناوه سمیت نه وشت پښتور که ماه سجان
 کبک نه کرکیت یون پیرین جیوت مسان
 ناوه گرونه چیلیر می ناوه کشت کور نه
 ناوه صوی نه صیوتی اونی چانی کور

رکیست بن حبیب بن مہر
 گور کی لاگ رہو حیرت آئیے
 بن گور کے سر کھڑے نہ پاؤں
 پید پڑ گیا ہر کو رو نہ پاؤں
 بچہ چھ قلم و رات سیاہ
 گور اچھو دیر کے من پائیں
 من اک پید بتاؤں تو ہے
 بن گور اور نہیں سکھ واک
 گور گھٹ بن یوں جنم گواؤں
 اچھو پید اپید کہا واک
 ہر گھٹ مت لکھی بجا ہے
 ساکر سچ ترنگا تا ہیں

اور مارگ جہ وہاں لگاؤ اس پر یوں تن میں ہر ایک کو
وریں ایسا جہ وہاں لگاؤ اس پر یوں تن میں ہر ایک کو
گورگت بن موزہ ہماری ایک ایک ہوئی تھی یہ ناری
جاگہ روپ نہ ہو کہ نہ ہاؤن بن گور یوں کوں آتھا

سہا کوپ در میریم حل گیان دولی جان
گور و دورین تیر ہر تکر مرث انکام
شکلی دویا دور کر تکر سنگہ ناری مرث

جو کوڑا نہ ہو تھی ہر شتم ملی نہ میت
واؤ واک نہ کی کر را کی
جو مل نہیت کی مر جاوت
جو کر ملی اکن تب انک شمر
مکس ہونڈا جو کر برب ہیلی
رہی ہا شتم سہ اور ہر و کاری
جاگا اک ہرہ تن جا سہ
جو کوڑا نہ ہو تھی ہر شتم ملی نہ میت
جو کوڑا نہ ہو تھی ہر شتم ملی نہ میت
جو کوڑا نہ ہو تھی ہر شتم ملی نہ میت
جو کوڑا نہ ہو تھی ہر شتم ملی نہ میت

سکون نہ ملے گا کہیں ایک
 او سکون سمجھ لو تم کیا گئی
 مسیح جلت جائے عیا یا
 زہر اور برکت کے

برہم کی برکت رہی ہم مرے پرمانہ
 جب ہم دیکھیں کیا کرین بر دو جو مانہ
 پیل کے ہی تر مہر ہے کیا بر حیم مسیح پیل ہوا
 وہ ایک دو ہو رہیو دیکھ اور نہیں کو

پیر اسپی بر ماہین نہ
 جیون جل بوند بوند ہو مرے
 منکر دیکھ پرستی ہو دیا ہے
 وہ سید چھوٹا ایک ہے

منکر دیکھ اور نہیں کو نہ
 جو تون سمجھ سچو کر بیگین
 بل تل از دیا است یں جو ہے
 ہت کہ دہوند چٹ میں چٹ ہی
 نیلے گیان سیر مون پائے
 جیسے روگ دہر اور بجا و سید
 جو ہی کہت نہ گت ہی کو
 تہر روپ اس کو دیکھیں
 جو تہہ مانند سیر میں سیر ہی
 جو ہی از کھل نہوت ہے
 منکر پریم اس تون پائے
 اپنے دو کو دیکھ دیکھ پائے

منہا کی دوسری حکمت یہ ہے کہ
منہا کی دوسری حکمت یہ ہے کہ
منہا کی دوسری حکمت یہ ہے کہ
منہا کی دوسری حکمت یہ ہے کہ

پہلی حکمت یہ ہے کہ
پہلی حکمت یہ ہے کہ
پہلی حکمت یہ ہے کہ
پہلی حکمت یہ ہے کہ

جب یہ سنت کیا کہ کون جانی
جب یہ سنت کیا کہ کون جانی

جس ہوں پریشاں ہو جاؤں
جس ہوں پریشاں ہو جاؤں

ایک اور انتہی یہ ہے کہ
ایک اور انتہی یہ ہے کہ

جس میں ہو ایک ہی رشتہ
جس میں ہو ایک ہی رشتہ

بنیاد پر یہ کہ کون دیر
بنیاد پر یہ کہ کون دیر

اک دوسری لاکھ ہر کہ
اک دوسری لاکھ ہر کہ

تو یہ بھی ایک لاکھ کی
تو یہ بھی ایک لاکھ کی

کسی کو یہ کہ ہر کہ
کسی کو یہ کہ ہر کہ

کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ
کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ

اپنا آپ دیکھو توں کوہین بولی سپر سچ توں ہوین
 بیسے مرگ بکلت بن بولی مرگ بد سچ مرگ کے بولی
 بیسے پیرین ہونڈتا ہر کون ری توں پھال اپنے گھر کون

بلا کو توں و ہونڈت پیرین دلیرس جھو اور

من بکھ کرم بر بر بکھی و ہی ایسین اور

بر ہری ہی ہی سچ ہے ہم علی نی نی سورہ

لہم نہیں تہی کا ہر اچ سچ سب تی دور

سچے پریش قد کوڈ ہو ا و ر وری جانتا ہو ا

ہی مرندہ جانتا ہونڈتا اندھری نہرم جھول لہو اور

تھیسے بتا سات لٹ ہا کے ہر مان زو پ ویت وکیر ایسے

یہ چو دشت میت کر جاسے جھو تاسین سانج کمر ماسینے

توں تو جنم مرن سون نیارا نا کو دشت تھو تھین ہا پارسے

تو کوادگ سرگ نہیں کوی جیت کاہل ا ج ہے سورے

جیت پان راہ یں اویسے تاکی موت سچ جہر جاویسے

وہ جو شہنم ہونڈت یں پر ہیے اکی اوت راہ کلا وریسے

جک ان ر شام ہو ہو پان نا تھو وہ نر لیس روپ نر پان تھو

لوٹن نر لیب بیان یک حصہ تو کو ہم راہ ہو ایسوی
 عیب ہم بیاد و کثرت جاوید اینور و عیب ایک و کثرت
 من درین گیان دیت خیالی کمر گویار
 پاوت شغل گیان سون سہویت کس
 مالک برده سرری اسیک روپ انیک
 لوٹن تو سدا از مندرین جین حکمت ایک
 الہ گیان ملک کو ریت کرہ گیان ملک سچ دین حورین
 ار کیا جنم مدرن پین تو تانہ ہر پیکر ارج نہ کہو نہ نہ
 بند رطل و نام ہو کو سیک لوٹن حوائج گاہل پین ستر
 جو لوٹن بہا ملک تو ویل عیب ارج گاہل پیر ایس
 جیس پش پل گیا تو تانہ سکھا دیویم خاک گنا سونہار
 مکہ سون بات کرن سکھ اوکی انک انیک سچ سچ ہوا
 حب وہ چوٹی پیر پین روکی ایس سچ ہوا سکھ یاوی
 ایس بہا تاد وہ تو تانہ وہ تو پیر اور پین ہونا
 جو کہ بہا گیان تو ایس ریک تفل سدا ارج پین حب
 عیب شدا قید پیر کیا وا کو و کہ درو پون و بہا

مالتس ہو شنگ کا کہنا تیرے شنگ باند کرانا
 تیری شکست ہو نہایت ایسے پرانے شنگات ہی جیسے
 گورور ورنہی جان ات اورین جوئل ہی
 وہی شنگ پیمان کا لک موشس کہیں نہیں
 گیان اور اگیان کو کید نہیں کر سکتی
 وہی آتھان جان ہی جیسو تھو رہی

سہن ریا پرش آؤ نا تھا نہ بولن سہن باجھو دینا کہتہ
 کا پئی شکست الکہ بن بو جی نہ ہی بن ایک تھور کو اور جی
 جو کہ مانہ پرش نہیں ایسا تو تون تر ت پرت ہیں کب
 ات بدہ الکہ آپ ہیں بوجھا ایسے حکمت سیر ہیں سورجا
 ورجو کہان کو ہیں ہر جیسے ہرم کر جفم مرن تی در ہیں
 یہ کر کہان دیکھ توں ہر ہیں ہرم کر جفم مرن تی در ہیں
 تھو ورو پسندہ بی سترے تیری حکمت ہرم تی پر جیسے
 مانہ ہرم سیر سہن لینا ناتھ حکمت سیر سہن لینا نہ نہ
 پسین بات ہرم جو کہان ات اگیان پیر تون در جو
 کہوں جو کہان آدیا جیسو

پر کیا پریشانیات سن میری
وہ جو پریشانی اور نہ جس کا
یہ بی ایک ہر منہ تیرا
یہ سب جگت روپ تیرا

اوپر دیکھ لو یہ تیری من اجہا ہے
اب میں برعکس روپ دیکھ رہا ہوں
وہ ہر نہ لوں اگائشی رے عاشق جھوٹیت تو
اوشن گزیر کا شہر چھوڑ کر آئی رہی

کیا ہم بات سمجھ لیں ہوں
اپنے تو بھی کیا تیرے ہوئی
جب راج ہو کہ تو بھی تیرا
چھوٹا دل میں مر رہی تھی
دل کا بھر میں سے جا رہی
نہیں ہیں کیا کر رہی
میں جل چھوڑو دل کہنا
وہ جو میں مر رہی تھی
سہو لوں جگت جان نہیں دوجا

رہی ہیں کہوں انت کر رہی
دو چھوٹا جگت نہ کر رہی
جب میں باپ کر رہی
مات روپ جگت میں مل رہی
اپنا روپ دیکھ رہی
اپنے اور انت کر رہی
جل میں روپ بانڈ رہی
جل کو دیکھ براں کر رہی
سورہ ہوا اور میں کر رہی

اریکو کس گمان چمنی
 اینه زو کسل کس کسلی
 حیات کس چمنی
 کو تو کس مار تو با

حیات اریکو کس چمنی
 آب و کس رکو کسلی
 کس با بند گمان چمنی
 اریکو کس مار تو با

۱۰۰
 این چنین از خون سپید پاشی گریست
 این چون پیشانی شاه سوخته را زده غیبت
 بن کمر بکشی از پشت کوسن سعاد و گداز
 این سخن بود که زبانی سحر که بر زبان

فان شکر کنایه بر کائنات حضرت یونس علیه السلام

۹۰ صورتیں الہی ملک سبب

اب کیلئے کہ ان کو کہیں کہیں

ایک تھیں سو ایک کھلی جان میں

[illegible]